10

"آپ کا کیا حال ہے؟"

(ایک مسیحی پادری کا سوال)

"علیؑ کی امداد شامل حال ہے"

(عبدالکریم مشتاقؔ کا جواب)

شائع کردہ
رحمت اللہ بک ایجنسی، ناشران و تاجرانِ کتب
بمبئی بازار، نزدِ خوجہ شیعہ اثنا عشری مسجد، کھارادر۔ کراچی ۲

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ھیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کر سکتے ھیں۔

منجانب۔



سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدر آباد پاکستان

۷۸۶
۹۲_۱۱۰
یا صاحب الزماں ادرکنی

DvD Version

لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

www.ziaraat.com

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

وکفیٰ باللہ وکیلا

قاضی جی اور شہر کا اندیشہ

السلام علیکم! ابھی آپ سے ملاقات ہوئی۔ میں نے آپ کو پہلی دفعہ دیکھا اور یہ پمفلٹ پڑھنے کے لئے آپ کی خدمت میں پیش کیا۔ اب آپ حیران ہیں کہ آپ کو کیوں یہ پمفلٹ دیا گیا۔ کیا یہ کسی نئی بات کے لئے قائل کرنا چاہتا ہے؟

میں آپ سے صرف پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ کا کیا حال ہے؟ یوں تو یہ ایک عام سوال ہے لیکن میں ذرا فرق طریقے سے پوچھ رہا ہوں۔ میں سب سے پہلے آپ کی صحت، خاندان و کاروبار کے متعلق نہیں پوچھ رہا ہوں بلکہ یہ کہ آپ کی روح کا کیا حال ہے؟ چونکہ مجھے آپ سے محبت ہے اس لئے میں نے آپ سے یہ پوچھا ہے اور میری محبت کی خاص وجہ ہے کیونکہ آپ صرف ایک جسم ہی نہیں ہیں یہ جسم تو فکروں اور محنت و مشقت کی وجہ سے تھکا ہوا نظر آسکتا ہے۔ بعض اوقات بیماری کی وجہ سے ناکارہ ہو سکتا ہے۔ نفرت اور کڑواہٹ جیسے گناہ کے آثار دکھائی دیتے ہیں لیکن درحقیقت ہر جسم کے اندر ایک نہایت ہی قیمتی اور خوبصورت روح ہوتی ہے اور میرے دل پہ بوجھ ہے وہ آپ کی روح کے لئے ہے جو ایک مٹی کے برتن میں زندہ خدا کا دم ہے۔ آپ کی روح خدا کی طرف سے ہے جو کسی طرح بھی فنا نہیں ہو سکتی، کیونکہ وہ ابدی ہے۔ میں اس لئے بھی فکرمند ہوں کہ میں نہیں جانتا کہ موت کے بعد آپ کی روح کا کیا بنے گا۔ صرف دو باتیں واقع ہو سکتی ہیں۔ پہلی کہ آپ کی روح آسمان (جنت) میں جا سکتی ہے

دوسری خوفناک بات یہ ہو سکتی ہے کہ آپ کی روح دوزخ میں پھینک دی جائے گی۔ اگر آپ نے ابھی تک اپنے گناہوں سے توبہ نہیں کی آپ کے گناہ معاف نہیں ہوئے اور اگر آپ اسی طرح گناہ کی حالت میں مر جائیں تو آپ آگ کی اس جھیل میں جائیں گے جو ہمیشہ کے لئے جلتی رہے گی۔ اب وہ روح جو جہنم میں چلی جائے ہمیشہ ہمیشہ کے لئے (عذاب) اذیت میں رہے گی، جہاں سے کبھی بھی خلاصی نہ ہو گی بعض اوقات میں اس ابدی سزا کیوجہ سے روحوں کیلئے آنسو بہاتا ہوں۔ میرے عزیز آپ کی روح کا کیا ہو گا؟"

زندگی کی فکر: یہ استفسارات ہمارے ایک مسیحی مبلغ جناب پادری صادق مسیح صاحب چیئرمین لٹریچر بورڈ ایف جی۔ اے ویسٹ پاکستان سے منسوب ہیں۔ آپ کے اظہار بیان سے محسوس ہوتا ہے کہ موصوف کو پوری انسانیت کی ارواح کے لئے فکر لاحق ہے۔ اور روح کے لئے ابدی فرحت و قرار کا ذریعہ و وسیلہ تلاش کرنا پادری صاحب کا منشار حقیقی ہے تاہم فاضل دوست کے جذبات لائق تحسین ہیں۔ بشرطیکہ یہ محاورہ ویسا نہ ہو جیسا محاورہ قاضی شہر کے لئے ہوتا ہے۔ بہر حال زبانی کلامی پادری صاحب کو ہم سب ہی نوع انسان کی زندگی کی فکر۔ چنانچہ آپ مزید دریافت فرماتے ہیں کہ:

"صرف یہی نہیں ہیں آپ سے دوسرے طریقے سے بھی پوچھنا چاہتا ہوں کہ آپ کا کیا حال ہے؟ کیا آپ پر کسی چیز کا بوجھ ہے؟ ایک دن جب میں باہر بازار میں تھا تو لوگوں کی بھیڑ میں مجھے بہت سے چہرے افسردہ دکھائی دیئے بہت تھوڑے تھے جو خوش نظر آتے تھے۔ میں ان میں سے ہر ایک سے علیحدگی میں پوچھنا چاہتا تھا کہ آپ پر کیا مصیبت ہے؟ آج آپ کیوں خوش نظر نہیں آتے؟ اگر ہم تنہائی میں ملتے تو آپ مجھے بتا سکتے تھے کہ آپ بالکل مایوس ہو چکے ہیں لیکن

آپ تو تاریکی میں ہیں، آپ خودکشی کرنے کے بارے میں سوچ رہے ہیں ڈاکٹر نے آپ کو بیماری سے لا علاج قرار دیا ہے اور مرنے سے آپ گھبراتے ہیں. بچوں کے لئے آپ کے پاس کافی سرمایہ نہیں۔ لیکن آپ ان تمام مشکلات سے رہائی حاصل کرنے کے آرزومند ہیں۔ لیکن میں یہ سب کچھ اس لئے پوچھتا ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں کہ کون ان مشکلات میں آپ کی مدد کر سکتا ہے اور قیمتی روح کو اطمینان اور امید دے سکتا ہے۔ وہ یسوع مسیح ہے جس کے بارے میں میں اپنی گواہی دینا چاہتا ہوں میں خداوند یسوع مسیح کو خود ملا ہوں. مبارک ہو اور مبارک لئے وہ خود ایک حقیقت ہے کیونکہ اس نے میری زندگی کو یکسر بدل دیا ہے وہ میرا نجات دہندہ ہے اس نے میری روح کو شیطان کے قبضہ یعنی موت، اور دوزخ سے چھڑایا ہے... اور اب بھی میری تمام مشکلات ذاتی اور مصائب میں میری مدد کرتا ہے میں نے اسے معجزانہ طریقہ سے کام کرتے دیکھا ہے وہ زندہ ہے اور میں نے ان ہی دنوں پاکستان میں اس کی قدرت اور اختیار کے نشانات دیکھے ہیں صرف یسوع ہی آپ کی روح کو بچا سکتا ہے اور آپ کے گناہ معاف کر سکتا ہے۔ صرف وہی ایک ہے جس کے پاس یہ قدرت ہے کہ وہ آپ کی ذاتی مشکلات اور اور فکروں میں مدد کرے، میں نے آپ کو اپنی گواہی اور قابلیت کے بارے میں بتا دیا ہے لیکن میں جانتا ہوں کہ جو کچھ میں نے کہا ہے آپ اس کے بارے میں کچھ شک میں ہیں. میں آپ کو یہ چیلنج کرنا چاہتا ہوں کہ آپ خود دریافت کریں کہ خداوند یسوع مسیح آج بھی ایک حقیقت ہے

چیلنج

آپ خداوند یسوع مسیح کا کس طرح تجربہ کر سکتے ہیں

جب ایک ڈاکٹر آپ کی مدد نہیں کرتا تو آپ کسی دوسرے کی طرف

جاتے ہیں اگر ایک دوا سے فائدہ نہیں ہوتا تو آپ دوسری کو آزماتے ہیں اسی طرح آپ نے بہت سے ڈاکٹروں کے پاس جانے کی کوشش کی ہے۔ بعض اوقات آپ مقدسین کے مزاروں پہ جاتے ہیں اگر ایک سے فائدہ نہیں ہوا آپ دوسرے مزار پر چلے جاتے ہیں۔

میں نے ایک آدمی کی گواہی سنی کہ وہ بیمار تھا کوئی ڈاکٹر اس کی مدد نہ کر سکا اس نے خدا کے مختلف پیغمبروں یعنی حضرت ابراہام علیہ السلام داؤد علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام اور بہت سے دوسرے انبیاء کرام کے ناموں کے وسیلہ دعا کی لیکن اسے بیماری سے شفا نہ ملی آخر کار اس نے ایک نام کے وسیلہ سے دعا کی یعنی :۔ خداوند یسوع مسیح کے نام میں خدا سے دعا کی فوراً اس نے اپنے جسم میں ایک عجیب قدرت کو کام کرتے دیکھا اور اسی لمحہ شفا پا گیا۔

میں آپ سے بھی کہنا یہ چاہتا ہوں کہ آپ زندگی میں ایک دفعہ ضرور یسوع مسیح کی قدرت کا تجربہ کریں۔ میں بعد میں آپ کو بتاؤں گا کہ کس طرح آپ تجربہ کر سکتے ہیں اس سے پیشتر یہ بتانا چاہتا ہوں کہ دراصل آپ خداوند یسوع مسیح کے بارے میں کچھ باتوں کا یقین کرتے ہیں اور کئی باتوں کے بارے میں آپ کے دل میں شک ہے۔ آپ یہ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ غیر فطری طور پر حضرت مریم کنواری سے پیدا ہوئے آپ یہ بھی ایمان رکھتے ہیں کہ اس نے بیماروں کو شفا دی کیونکہ قرآن پاک میں آیا ہے کہ "پیدائشی اندھوں کو ٹھیک کرتا ہوں۔ کوڑھی کو اور مردے کو زندہ کرتا ہوں" (سپارہ ۳ تلک الرسل آل عمران آیت نمبر ۴۹) آپ یہ ایمان رکھتے ہیں کہ وہ ایک بہت بڑا نبی تھا۔ جو دوبارہ اسی دنیا میں آنے والا ہے۔ لیکن کیا وہ نبی سے کچھ بڑھکر بھی ہے؟ کیا اس کے پاس باقی سب سے بڑھکر اختیار ہے؟ انجیل میں اس کے

اپنے دعوؤں کے بارے میں کیا خیال ہے؛ گنہگاروں کو بچانے اور ان کو تبدیل کرنے کے بارے میں آپ کیا رائے رکھتے ہیں۔ ذرا انجیل مقدس میں اس کے چند دعوؤں پر غور کریں اس نے کہا "راہ حق اور زندگی میں ہوں کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آسکتا" (یوحنا ۱۴: ۶) اور کسی دوسرے کے وسیلہ سے نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرا نام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات پاسکیں (اعمال ۴: ۱۲) اے محنت اٹھانے والو اور بوجھ سے دبے ہوئے لوگوں سب میرے پاس آؤ میں تم کو آرام دوں گا (متی ۱۱: ۲۸) کیا آپ دیانتداری سے معلوم کرنا چاہتے ہیں آیا یہ دعوے سچے ہیں۔ تجربہ کرنے سے پہلے میں آپ کو یہ ضرور بتا دینا چاہتا ہوں کہ وہ اس صورت میں آپ کو جواب دے گا جب آپ دیانتداری سے اس کو پکاریں گے دیانتداری سے میری مراد یہ ہے کہ آپ اس پر ایمان رکھیں کہ وہ آپ کی دعا سنے گا۔ اپنی قدرت کو آپ پر ظاہر کرے گا اور آپ کو بیماری سے شفا دے گا آپ اپنی باقی زندگی اسے دیں اور اس کے شاگرد ہوتے ہوئے اس کی پیروی کریں گے تجربہ کرنے کے لئے آپ اپنی ذاتی مشکل کو دعا میں خداوند یسوع مسیح کے سامنے رکھیں اسے کہیں کہ وہ آپ کو بیماری سے شفا دے۔ اگر آپ بیکار ہیں تو دعا میں اسے ملازمت کے لئے کہیں اپنی خوراک اور مکان کی ضرورت اس کو بتائیں اگر آپ ان باتوں کو مذاق سمجھیں تو وہ آپ کو کبھی جواب نہیں دے گا لیکن اس کے برعکس اگر آپ اپنی زندگی کی بڑی سے بڑی مشکل کو بھی اس کے اختیار اور قدرت کا تجربہ کرنے کے لئے لائیں تو وہ آپ کی مدد کرنے کے قابل ہے اور آپ کی زندگی میں ایک معجزہ کرے گا"

پادری صاحب اس کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ایک معجزہ تحریر کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک مفلوج شخص کو اٹھا کر ثابت کر دیا کہ یسوع مسیح کے پاس گناہ معاف کرنے کا اختیار ہے چنانچہ پادری صاحب مزید تحریر کرتے ہیں کہ عنقریب پاکستان میں بھی خداوند یسوع مسیح ایسے کئی معجزات کرنے والا ہے۔ وہ لنگڑوں کو اٹھائے گا۔ وہ اندھی آنکھوں اور بہرے کانوں کو کھولے گا۔ تمام امراض سے شفا دے گا، کیونکہ وہ مردوں میں سے زندہ ہو گیا اور وہ آج بھی زندہ ہے" وہ خدا باپ کے داہنے ہاتھ پر بیٹھا ہے اس لئے وہ یہ معجزات کر سکتا ہے۔ "ہم آپ کو اس قدرت کا تجربہ کرنے کے لئے چیلنج کرتے ہیں۔ دیانت داری سے دریافت کریں کہ حقیقت میں خداوند یسوع مسیح کون ہے۔ آپ اس طرح دعا کریں کہ"

"خداوند یسوع مسیح میں پہلی بار تجھ سے دعا کر رہا ہوں تجھے سمجھنے کے بارے میں پریشان ہوں میں نے بچپن سے یہی سنا ہے کہ تو ایک نبی ہے۔ لیکن انجیل اور مسیحی بتاتے ہیں کہ تو کچھ ان سے بڑھ کر ہے۔ مجھ پر ظاہر کر کہ تو کون ہے۔ مجھے اپنی بابت مکاشفہ دے میں اپنی زندگی کی سب سے بڑی مشکل تیرے سامنے لایا ہوں۔ اور تیرے نام سے دعا کرتا ہوں کہ میری مدد کر کے مجھے بیماری سے شفا دے (اپنی بیماری کا ذکر کریں یا اپنی کسی ذاتی مشکل کا نام لیں) خداوند یسوع اگر مجھے تو شفا دے اور میری مدد کرے تو اپنے پورے دل کے ساتھ

تجھ پر ایمان لاؤں گا۔ میں اپنی زندگی تجھے دوں گا اور باقی ساری زندگی تو میرا استاد ہوگا اور میں تیرا شاگرد ہوں۔ یسوع مسیح کے نام میں یہ سب کچھ مانگتا ہوں۔ آمین۔"

اگر آپ کو رہنمائی کی ضرورت ہے تو کسی بھائی سے ملیں

آپ کو اگر روحانی مدد کی ضرورت ہے۔ آپ گناہوں کی معافی۔ اور نجات کے متعلق جاننا چاہتے ہیں۔ یا آپ ذاتی مشکلات یا بیماری سے شفا کے متعلق دعا میں کسی کی مدد چاہتے ہیں تو میں آپ کو نصیحت کرنا چاہتا ہوں کہ کس طرح آپ کسی کو رہنمائی کے لئے مل سکتے ہیں۔ مسیحیوں کے پاس جائیں اور ان کے وسیلہ سے کسی بھائی کو ملیں تمام مسیحی (عیسائی) بھائی تو نہیں ہوتے لیکن وہ یہ ضرور جانتے ہیں کہ وہ کہاں رہتے ہیں بھائی سے میری مراد یہ ہے کہ وہ جس نے اپنے گناہوں سے توبہ کر لی ہے اور اپنی نجات کی گواہی دیتا ہے علاوہ ازیں وہ اور باتوں سے بھی پہچانا جا سکتا ہے وہ سگریٹ نوشی، شراب، سینما، گالیوں سے باز رہتا ہے وہ دلیری سے دعا بھی کر سکتا ہے اور بیماروں پر ہاتھ رکھ کر خداوند یسوع مسیح کے نام سے ان کے لئے دعا کرنے کے لئے تیار رہتا ہے۔ وہ بدروحوں کو بھی خداوند یسوع مسیح کے نام سے نکالنے پر تیار ہوتا ہے۔

(امثال ۱۷ : ۱۷) "دوست ہر وقت محبت دکھاتا ہے اور مصیبت

کے دن کے لئے پیدا ہوا ہے ۔ خدا کا کلام یہاں یہ بتاتا ہے کہ خدا نے مصیبت کے وقت کے لئے بھائی کا انتظام کیا ہے ۔ اس بھائی کو تلاش کرنے کی کوشش کریں آپ پاکستان کے ہر نزدیکی شہر اور گاؤں میں بھائیوں سے مل سکتے ہیں جہاں مسیحی رہتے ہیں اسے آپ کی روح کا درد ہے اور وہ آپ کی روحانی طور پہ مدد کرے گا ۔ والسلام،

جوابِ چیلنج :- ہم نے پادری صاحب محترم کی پوری باتیں نقل کر دی ہیں جس سے قارئین کو مطالب سے بخوبی واقفیت ہو سکتی ہے ۔ حضرت مسیح علیہ السلام کی نبوت و رسالت اور روحانی مراتب دین اسلام میں مسلم ہیں اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے فضائل قرآن پاک میں مفصل طور پہ ملاحظہ فرمائے جا سکتے ہیں ۔ میں حیات عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی دوبارہ دنیا میں آمد کا بھی معتقد ہوں اور اہل اسلام کی اکثریت کا عقیدہ یہی ہے ۔ ایسے جملہ فضائل و مناقب کی تصدیق کے بعد یہ بات تسلیم کرنا پڑتی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے برگزیدہ بندوں میں ہیں ۔ اور ان کے وسیلے میں دعا کا مستجاب ہو جانا یا کسی مشکل میں حل ہو جانا عین ممکن ہے ۔ لیکن جہاں تک محترم پادری صاحب کے اس دعویٰ کی حقیقت کا تعلق ہے کہ یہ صرف یسوع ہی کے نام کا وسیلہ دعا کے منظور ہونے کا سبب ہے ہمیں اس سے مکمل اختلاف ہے مجھے نہ ہی یہاں جناب مسیح علیہ السلام کے فضائل کو کسی دوسرے عبد خدا کے فضائل سے موازنہ کرنا ہے اور نہ ہی پادری صاحب کی

گفتگو کا مفصل جواب دینا ہے بلکہ محض عالم انسانیت کا ایک چیلنج پیش کرنا ہے کہ جو قدرت و طاقت حضرت مسیح علیہ السلام کو "خداوند یسوع مسیح" ہو کر حاصل ہے۔ میرے رسول اکرمؐ کے ایک غلام کو اس سے بڑھ کر قدرت "عبد خدا" ہوتے ہوئے ہے۔ یعنی مسیحی خداوند اور عبد مسلم....!

میں اپنے چیلنج کو محض مذہبی عقیدہ اور عبادات و دعا کے زمرہ میں محدود نہیں کروں گا جس طرح کہ پادری صاحب نے بار بار یہ اصرار کیا ہے کہ مروجہ عیسائی عقائد کے موافق ایمان کو ڈھالا جائے۔ اور پھر خداوند یسوع مسیح کے نام وسیلہ دیکر دعا کی جائے تو حاجت برآوے گی۔ اور روحانی مدد کی ضرورت پوری ہو گی علاوہ ازیں میرے چیلنج میں یہ شرط بھی نہ ہو گی کہ اپنی زندگی خدا کے علاوہ کسی کو دوسرے کو دینا پڑے اور باقی ساری عمر شاگردی میں کاٹی جائے۔ اس چیلنج میں نہ ہی آپ کو کسی بھائی سے رہنمائی کی ضرورت پیش آئیگی اور نہ ہی کسی دوست کی محبت کی، ہم سیدھی سی بات تمام بنی نوع انسان کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اور ہتھیلی پہ سرسوں جماتے ہیں۔

ہر دکھ کی دعا "علیؑ" ہر مرض کی دوا "علیؑ"

میں اعلان کرتا ہوں کہ آپ کوئی بھی ہیں، آپ کا مذہب جو بھی ہے اور آپ کے عقائد کیسے بھی ہیں میرا مولاؑ آپ کی مشکل کشائی کرے گا، میرے

پیروِ امام کا "نام" آپ کی ہر بیماری میں شفا ثابت ہو گا آپ کے ہر مرض کا علاج ہے، جس کا جی چاہے آزمالے، دعوت عام ہے اگر تجربہ میں کامیابی ہو تو میرے مولاؑ کو امام و ہادی برحق تسلیم کر لیجئے یہی بدلہ احسان ہو گا آپ بڑے شوق سے آزمایئے ایمان و انصاف سے فیصلہ کیجئے آج ہی حق و باطل میں شناخت کر کے نجات ابدی کا وسیلہ تھام لیجئے

صلائے عام ہے یارانِ نکتہ داں کے لئے
کہ آزمالے جس کا بھی جی چاہے ؟

آپ نے پادری صاحب کی نصیحت سن لی ہو گی کہ جو ان کے بقول خدا ہے کہ" دوست ہر وقت محبت دکھاتا ہے اور مصیبت کے دن کے لئے پیدا ہوا ہے یہ بات میرے دل لگی ہے میں مسلمان ہوں اپنے رسولؐ کے اصحاب دوستوں کی محبت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتا ہوں مگر میرے رسولؐ کا بھائی واقعی مصیبت کے دن کے لئے پیدا ہوا۔ اسی لئے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بھائی کے بارے میں تاکید اً فرمایا ہے کہ "اے علیؑ تو میرا اس دنیا میں بھی بھائی ہے اور آخرت میں بھی بھائی" بائبل امثال ۱۷:۱۷ کے مطابق خدا نے مصیبت کے وقت کے لئے بھائی کا انتظام کیا ہے یہی وجہ ہے کہ اسلامی تاریخ میں دورِ رسول کریمؐ کا کوئی ایسا لمحہ مصیبت وجود بھائی سے خالی نظر نہیں آتا ہے

وہ بھائی جو اپنے رسول کے بھائی کا مصیبتوں میں مددگار رہا آج بھی وہ انسانوں کی مشکل کشائی کرتا ہے میدان جنگ میں جب اس کے نام کو پکارا جاتا ہے تو فتح قدم چوم لیتی ہے۔ اس کے نام کا نعرہ سن کر مخالفین کے دل بیٹھ جاتے ہیں قدم اکھڑ جاتے ہیں۔ نعرۂ حیدری "یاعلیؑ" کی گونج سے فضا میں کیف و مستی پیدا ہو جاتی ہے روح کو سرور ملتا ہے۔ جسنڈ کی رونق دوبالا ہو جاتی ہے۔ دشمن کا رنگ اڑ جاتا ہے۔ اطمینان قلب نصیب ہوتا ہے۔ عاشقوں کے لئے سامان راحت ہے طالبوں کے لئے مقصود ہے۔ گناہوں کا کفارہ ہے، جنت کی ضمانت ہے۔ دوزخ سے بچنے کا یقینی ذریعہ ہے روحانیت کی جلا، اور مادیت کی فلاح کا واحد وسیلہ ہے۔ نجات کا حتمی حیلہ ہے۔

اگر آپ نے میرے امامؑ میرے رسولؐ کے نائب و برادر میرے اللہ کے چہیتے۔ عالم کے مشکل کشا، مظہر خدا، نور مصطفٰےؐ روح مرتضیٰؑ کی قوت و طاقت کی جھلکی عملاً دیکھنا ہے تو میں انتہائی آسان طریقہ لکھ رہا ہوں آج ہی تجربہ و مشاہدہ کیجئے اور ایمان لانے میں مزید تاخیر کر کے اپنی عاقبت اندیشی میں سستی نہ کیجئے۔

اگر ایسی کرامت کسی بھی اور بزرگ کی ہو سکے تو بتلا دیں اگر کسی اور کے نام میں یہ طاقت ہے تو ظاہر کر دیں اگر میرے مشکل کشا کا نام نامی اور اسم گرامی ہی اپنی قدرت دکھلا کر عاجز کر دے تو ازراہ انصاف اپنی ہٹ دھرمی چھوڑ دیں اور حق کی طرف لوٹ آئیں۔ کیونکہ

دعائے رسول برحق یہ ہے کہ
"اے اللہ پھیر دے حق کو ادھر جدھر علیؑ پھر جائے"

ھوالشافی

باطہارت و اعتقاد نمک سنگ کی چٹکی لیجئے۔ مصفّٰی برتن میں رکھیئے اور بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ پڑھیئے۔ گیارہ مرتبہ اللّٰھم صل علیٰ محمدؐ و آل محمدؐ" پڑھیئے اور پھر ۱۱۰ مرتبہ "یا علیؑ" پڑھیئے اور بعد میں گیارہ مرتبہ درود اللھم صل علی محمد و آل محمد پڑھ کر اس نمک پر دم کر دیجئے۔ موت کے سوا یہ نمک ہر مرض کا علاج ہے اس کی پہلی خوراک اپنا اثر دکھائے گی۔ اور مشکل کشائے عالمؑ کے نام کی قوت کا ثبوت فراہم کرے گی گیارہ دن تک اس نمک کا استعمال مکمل شفا دے گا۔ ہر روز دم کرنا ہو گا اور مطلوبہ تعداد کا لحاظ رکھنا ضروری ہو گا۔ نمک خالص ہونا چاہیئے اور طہارت کا خاص خیال رکھا جاوے۔

پس ہم یادری صادق مسیح صاحب کو خصوصاً اور عالم انسانیت کو عموماً بہ خلوص دعوت دیتے ہیں کہ وہ ہمارے بیان کردہ نسخے کو آزما کر منصفانہ فیصلہ کریں کہ مسلمانوں کا امام اوّل اُن کی روحانی امداد بطریق احسن کرتا ہے کہ نہیں اگر آپ مطمئن ہو جائیں تو ایمان لے آئیں کہ دین اسلام ہی صحیح راہ ہے کہ جس پہ قائم رہ کر جملہ مسائل کا حل تلاش کیا جا سکتا ہے اسی کی اتباع میں روح کو قرار مل جاتا ہے قلب کو تسکین حاصل ہوتی ہے

اور ذہن کو ذکا دائمی نصیب ہوتی ہے۔ یہی وہ راستہ ہے جس کی تعلیم آدم علیہ السلام، نوح علیہ السلام، ابراہیم علیہ السلام، موسٰی علیہ السلام، عیسٰی علیہ السلام اور خاتم النبیین سیدنا و مولانا حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم نے دی۔ آپ تجربہ کر کے فیصلہ کیجئے کہ جب نائب محمدؐ کے نام میں تاثیر شفا ہے تو پھر مقام محمدؐ کی رفعت شان کیا ہوگی۔

تعارف علیؑ بزبان علیؑ

اب ہم آخر میں اپنے مولاؑ کا تعارف ان کی زبانی نقل کر کے قارئین کو دعوتِ غور و فکر دیتے ہیں۔ فرماتے ہیں کہ

"میں غیبی رازوں کا جاننے والا ہوں۔ انوار الٰہی کا شاداب درخت ہوں۔ میں آسمانوں کا رہنما ہوں۔ اور تسبیح گزار فرشتوں کا انیس اور مصاحب، میں خلیل جبرئیل اور حبیب صادق میکائیل ہوں۔ میں سارے فرشتوں کا سردار ہوں اور افلاک کا شہبانہ، میں سرپر بیت معمور ہوں اور لوح محفوظ و محو و اثبات کا محافظ، میں قطب دیجور ہوں اور میں خود بیت معمور آسمان علوم۔ میں باران سحاب رحمت ہوں اور میں ہی تاریکیوں کو روشن کرنے والا نور تاباں، میں ملک حجت ہائے الٰہی ہوں میں حجتوں کا باپ اور سردار، میں سارے کائنات کا معاون و مددگار ہوں۔ اور جملہ خلائق کو ثابت کرنے والا ہوں، میں خامس آل عبا ہوں اور میں ہی تفصیل و بیان میں معنی الفت ایلاف و مفسر

سورہ ابلات ہوں۔ میں ہی رجال اعراف سے مراد ہوں۔ میں ابراہیم خلیل واللہ دہاتے کلیم کی حقیقت ہوں۔ میں سب ولیوں کا ولی اور نبیوں کا وارث ہوں۔ عالم نور اور حجاب رب غفور ہوں میں برگزیدہ رب جلیل اور معنی ایلیا انجیل ہوں۔ میں شدید القوی اور میں حامل رو آ محمد۔ میں پیشوائے روز محشر اور ساقی حوض کوثر ہوں، میں قاسم جنت اور اعدا اللہ کے لیے جہنم کی آگ کو بھڑکانے والا ہوں۔ میں یعسوب الدین وامام المتقین ہوں۔ وارث رسول مختار اور سب مددگاروں کا مددگار مشکل کشائے روزگار ہوں۔ میں کافروں کا ہلاک کرنیوالا اور نیک اماموں کا باپ ہوں۔ میں باب کفر کو اکھاڑنے والا اور کفر کی فوجوں کو پریشان کرنے والا ہوں میں خزانہ قدرت کا قیمتی جوہر اور دروازہ شہر علم پیغمبر ہوں۔ میں آیات بنیات کی تفسیر کرنے والا ہوں اور مشکلات علم کو بیان کرنے والا ہوں میں ہی معنی نون وقلم ہوں میں تاریکیوں کی شمع نورانی ہوں اور سوال متی کا مصداق میں ہی ہوں سورہ ہل اتیٰ کا ممدوح ہوں میں نبا عظیم کا مصداق اور میں حقیقت صراط مستقیم الہی ہوں میں صدف ہائے عظمت وکرامت کا موتی ہوں اور میں کوہ قاف جلال الہی میں سر حروف ہوں، میں ہی حروف مقطعات میں تمام زمان ومکان کی روشنی میں ہی کوہ راسخ علوم اور جبل شامخ معارف حقائق ہوں میں تمام غیبوں کی کنجی اور اہل ایمان کے دلوں کو روشن کرنے والی شمع ہدایت میں سب روحوں کی روح اور سارے نفسوں کی جان ہوں

میں بار بار حملہ کرنے والا شہسوار اور سب ناصروں کی نصرت اور ان کی مدد گار ہوں میں حق کی شمشیر برہنہ اور شہید راہ خدا ہوں اور قرآن کا جمع کرنے والا اور بیان تفسیر ہوں میں رسول کا برادر شفیق اور بتول عذرا کا شوہر رفیق ہوں میں دین اسلام کا ستون اور بت شکن ہوں میں صاحب لون ہوں جنوں کا قتل کرنے والا ہوں۔ میں صالح المومنین اور مفلحین اور پیشوائے ارباب فتوت و جوانمردی ہوں میں ہی اسرار خزانہ نبوت ہوں میں پہلوں کی خبروں سے باخبر اور آنے والے واقعات کی خبر دینے والا ہوں میں سب قطبوں کا قطب ولیوں کا ولی دوستوں کا دوست ہوں۔ میں مہدی اور مسیح زمان ہوں میں خدا کی قسم وجہ اللہ ہوں میں خدا کی قسم اسد اللہ ہوں۔ میں سید العرب ہوں میں ہی رسول کی مشکلات کو دور کرنے والا کاشف الکرب ہوں، میرے حق میں کہا گیا ہے لا فتیٰ الا علی لا سیف الا ذوالفقار اور میری شان میں رسول نے فرمایا انت منی بمنزلہ ہارون من موسیٰ میں ہر نبی پہ غالب ہوں۔ میں علی ابن ابی طالب ہوں۔ پوچھو مجھ سے آسمان کے راستوں کو میں زمین کی نسبت ان کو زیادہ جاننے والا ہوں، پوچھو مجھ سے قبل اس کے کہ مجھ کو نہ پاؤ کیونکہ میرے پہلوؤں میں دریائے علم ٹھاٹھیں مار رہے ہیں

(اقتباس خطبہ حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام مقام کوفہ)

حی علی خیر العمل حی علی خیر العمل

خدا حافظ والسلام والدعا

عبدالکریم مشتاق